غزل

از جناب سعادت نظیر

خدا جانے، یہ کون سا مرحلہ ہے
کہ ہر گام پر دل میں اک ولولہ ہے

وفاؤں کو بدنام ہونے نہ دیں گے
اب اہلِ وفا کا یہی فیصلہ ہے

مسلسل محبت کی ناکامیوں سے
بلند اور بھی کچھ مرا حوصلہ ہے

وہی ہے بہاروں کی اصلی حقیقت
چمن میں جو دیوانے کا مشغلہ ہے

تمہیں میری محفل میں آنا پڑے گا —!
مرے عشق کا یہ اٹل فیصلہ ہے

نہیں ہے تمنا کی منزل ہی کوئی
جدھر دیکھئے، اک نیا مرحلہ ہے

شبِ غم سے گھبرانے والے سعادت
سحر آفریں دل کا ہر ولولہ ہے